

# آیت چالیس — عدد پچیس کی پوشیدہ تاریخ

حزقی ایل نمبر چھٹا

Jeff Pippenger

2026-08-11

میں ٹیسٹیمونیز کے ایک اقتباس سے اخذ کرتا رہا ہوں جو حزقی ایل، یسعیاہ، اور یوحنا کے مقدس میں تجربے کے تعلق سے حق کی مختلف جہات فراہم کرتا ہے۔ مکاشفہ باب ایک میں یوحنا اپنے پیچھے کی آواز کو دیکھنے کے لیے مڑا۔

میں خداوند کے دن روح میں تھا، اور اپنے پیچھے نرسنگ کی سی ایک بلند آواز سنی، جو کہہ رہی تھی، میں الفا اور اومیگا ہوں، اول اور آخر؛ اور جو کچھ تو دیکھتا ہے، اسے ایک کتاب میں لکھ، اور ایشیا کی ان سات کلیسیاؤں کو بھیج: یعنی افسس، اور سمرنہ، اور پرگمن، اور تھیاتیرہ، اور سردیس، اور فلاڈیلفیہ، اور لودیکیہ کو۔ اور میں اُس آواز کو دیکھنے کے لیے پھرا جو مجھ سے بات کر رہی تھی۔ اور پھر کر میں نے سونے کے سات شمعدان دیکھے۔ مکاشفہ 1:10-12۔

جزیرہ پطمس سے، اور پھر آسمانی مقدس میں، جہاں یوحنا مسیح کا وہ رویا دیکھتا ہے جس کے بارے میں سسٹر وائٹ ہمیں آگاہ کرتی ہیں، وہی رویا ہے جو دانی ایل نے اپنی کتاب کے دسویں باب میں دیکھا تھا۔

”اُن دنوں میں میں دانی ایل پورے تین ہفتے ماتم کرتا رہا۔ میں نے کوئی لذیذ روٹی نہ کھائی، نہ گوشت اور نہ مے میرے منہ میں آئی، اور نہ میں نے بالکل اپنے آپ کو تیل لگایا۔۔۔ پھر میں نے اپنی آنکھیں اٹھا کر دیکھا، اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک شخص کتان پہنے ہوئے ہے، اور اُس کی کمر آواز کے خالص سونے سے بندھی ہوئی ہے۔ اُس کا بدن زبرجد کی مانند تھا، اور اُس کا چہرہ بجلی کے ظہور کی مانند، اور اُس کی آنکھیں آگ کے چراغوں کی مانند، اور اُس کے بازو اور اُس کے پاؤں چمکے ہوئے پیتل کے رنگ کے مانند تھے، اور اُس کی باتوں کی آواز ایک ہجوم کی آواز کی مانند تھی“ (6:2-10)

”یہ بیان اُس توصیف سے مشابہ ہے جو یوحنا نے اُس وقت پیش کی جب مسیح جزیرہ پطمس میں اُس پر ظاہر ہوئے۔ خود ابن خدا سے کم ہستی نہیں تھی جو دانی ایل پر ظاہر ہوئی۔ ہمارا خداوند ایک اور آسمانی پیامبر کے ساتھ دانی ایل کو یہ سکھانے کے لیے آتا ہے کہ آخری ایام میں کیا واقعہ ہوگا۔“ Sanctified Life, 49۔

پہلی نو آیات یہ ظاہر کرتی ہیں کہ یسوع مسیح کا مکاشفہ انسانی آزمائش کی مدت کے اختتام سے ذرا پہلے کیسے کھولا جاتا ہے۔ یہ مکاشفہ خدا کی طرف سے یسوع کو دیا گیا، یسوع نے اسے جبرائیل کو دیا، اور جبرائیل نے اسے یوحنا کو اس ماموریت کے ساتھ دیا کہ یوحنا یہ پیغام سات کلیسیاؤں کو بھیجے۔ یسعیاہ نے بھی چھٹے باب میں اسی طرح اپنی ماموریت پائی، اور حزقی ایل نے دوسرے اور تیسرے ابواب میں یہی حکم حاصل کیا۔ یوحنا جب اپنی ماموریت پاتا ہے تو قیدی ہے، حزقی ایل اور دانی ایل بابل میں اسیر ہیں، اور یسعیاہ یہوداہ کے شریر بادشاہ آحاز کے زمانہ تاریخ میں زندگی بسر کر رہا ہے۔

”پہیوں کے اندر پہیے تھے، ایک ایسی نہایت پیچیدہ ترتیب میں کہ پہلی نظر میں حزقی ایل کو وہ سب کچھ گویا سراسر انتشار میں دکھائی دیا۔ لیکن جب وہ حرکت کرتے تھے تو نہایت حسین درستی اور کامل ہم آہنگی کے ساتھ حرکت کرتے تھے۔ آسمانی ہستیاں ان پہیوں کو رواں کر رہی تھیں، اور سب سے اوپر، جلالی نیلمی تخت پر، ازلی ہستی متمکن تھی؛ جبکہ تخت کے گرداگرد محیط قوس قزح تھی، جو فضل اور محبت کی علامت تھی۔ اس منظر کے ہیبت ناک جلال سے

مغلوب ہو کر حزقی ایل اپنے منہ کے بل گر پڑا، تب ایک آواز نے اسے حکم دیا کہ اٹھ کھڑا ہو اور خداوند کا کلام سنے۔ پھر اسے اسرائیل کے لیے ایک تنبیہی پیغام دیا گیا۔ "Testimonies, 751.

اور میں نے خداوند کی آواز سنی، جو فرما رہا تھا، میں کیسے بھیجوں، اور ہماری خاطر کون جائے گا؟ تب میں نے عرض کیا، میں حاضر ہوں؛ مجھے بھیج۔ یسعیاہ 6:8.

"یہ رؤیا حزقی ایل کو اُس وقت دی گئی جب اُس کا ذہن تاریک اندیشوں سے بھرا ہوا تھا۔ اُس نے اپنے آباء و اجداد کی سرزمین کو ویران پڑا ہوا دیکھا۔"

"اسی طرح، جب خدا کلیسیا کی آئندہ زمانوں کی تاریخ محبوب یوحنا پر منکشف کرنے ہی والا تھا، تو اُس نے نجات دہندہ کی اپنے لوگوں کے لیے دل چسپی اور نگہداشت کی ایک یقین دہانی ایسے اس طور پر دی کہ اُس پر 'ایک ابن آدم کے مانند' کو ظاہر کیا، جو شمعدانوں کے درمیان چل رہا تھا، جو سات کلیسیاؤں کی علامت تھے۔ ..."

"یہ اسباق ہمارے فائدے کے لیے ہیں۔ ہمیں اپنے ایمان کو خدا پر قائم رکھنا چاہیے، کیونکہ ہمارے عین سامنے ایک ایسا وقت ہے جو انسانوں کی جانوں کو آزما کر دیکھے گا۔ ..."

"ہم عظیم اور نہایت سنجیدہ واقعات کی دہلیز پر کھڑے ہیں۔ نبوت تیزی سے پوری ہو رہی ہے۔ خداوند دروازے پر ہے۔ بہت جلد ہمارے سامنے ایسا زمانہ کھلنے والا ہے جو تمام زندہ انسانوں کے لیے بے حد اہمیت رکھتا ہوگا۔ ماضی کے نزاعات پھر سے زندہ کیے جائیں گے؛ نئے نزاعات پیدا ہوں گے۔ وہ مناظر جو ہماری دنیا میں رونما ہونے والے ہیں، اب تک خواب و خیال میں بھی نہیں آئے۔ شیطان انسانی ذریعوں کے وسیلہ سے کام کر رہا ہے۔ جو لوگ دستور کو بدلنے اور اتوار کی پابندی نافذ کرنے والا قانون حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، وہ بہت کم ادراک رکھتے ہیں کہ اس کا نتیجہ کیا ہوگا۔ ایک بحران عین ہمارے سر پر ہے۔"

"لیکن خدا کے خادموں کو اس عظیم ہنگامی حالت میں اپنے آپ پر بھروسا نہیں کرنا چاہیے۔ اُن رؤیاؤں میں جو یسعیاہ، حزقی ایل، اور یوحنا کو دی گئیں، ہم دیکھتے ہیں کہ آسمان زمین پر وقوع پذیر ہونے والے واقعات کے ساتھ کس قدر گہرا تعلق رکھتا ہے، اور اُن لوگوں کے لیے خدا کی نگہداشت کتنی عظیم ہے جو اُس کے وفادار ہیں۔ دنیا کسی حاکم کے بغیر نہیں ہے۔ اُنے والے واقعات کا منصوبہ خداوند کے ہاتھ میں ہے۔ آسمان کی جلالی عظمت نے قوموں کی تقدیر کو، نیز اپنی کلیسیا کے معاملات کو بھی، اپنے ہی سپرد انتظام رکھا ہے۔ ..."

"حزقی ایل کے رویا میں خدا کا ہاتھ کروبیوں کے پروں کے نیچے تھا۔ یہ اس لیے ہے کہ اُس کے خادموں کو تعلیم دی جائے کہ وہ الہی قدرت ہی ہے جو انہیں کامیابی عطا کرتی ہے۔ اگر وہ بدی کو دور کر دیں اور دل و زندگی میں پاک ہو جائیں تو وہ اُن کے ساتھ کام کرے گا۔"

"جاندار مخلوقات کے درمیان بجلي کی سی تیزی کے ساتھ چلنے والی درخشاں روشنی اُس سرعت کی نمائندگی کرتی ہے جس کے ساتھ یہ کام آخرکار تکمیل کی طرف آگے بڑھے گا۔ ..."

"اے بھائیو، یہ اب ماتم اور مایوسی کا وقت نہیں، نہ ہی شک اور ایمانی کے آگے ہتھیار ڈال دینے کا وقت ہے۔ مسیح اس وقت یوسف کی نئی قبر میں، جو ایک بڑے پتھر سے بند اور رومی مہر سے مہر بند کی گئی تھی، نجات دہندہ نہیں ہے؛ ہمارے پاس ایک زندہ ہو اٹھا نجات دہندہ ہے۔ وہ بادشاہ ہے، رب الافواج؛ وہ کروبیوں کے درمیان جلوہ افروز ہے؛ اور اقوام کی کشمکش اور ہنگامہ آرائی کے درمیان بھی وہ اب تک اپنے لوگوں کی نگہبانی کرتا ہے۔ وہ جو آسمانوں میں حکمرانی کرتا ہے، ہمارا نجات دہندہ ہے۔ وہ ہر آزمائش کی پیمائش کرتا ہے۔ وہ بھٹی کی اس آگ پر نگاہ رکھتا ہے جسے ہر جان کو آزمانا ہے۔ جب بادشاہوں کے قلعے ڈھا دیے جائیں گے، جب خدا کے غضب کے تیر اُس کے دشمنوں کے دلوں کو چیر ڈالیں گے، اُس وقت بھی اُس کے لوگ اُس کے ہاتھوں میں محفوظ رہیں گے۔" Testimonies, volume 5, 752-754.

چار بائبل گواہ اس حقیقت کی تصدیق کرتے ہیں کہ یسوع مسیح کے مکاشفہ کا پیغام اُن اشخاص کو دیا جاتا ہے جن کی تمثیل انبیاء کے مقدس میں ہونے والے ان تجربات سے کی گئی ہے۔ جب ہم آسمانی مقدس میں داخل ہوتے ہیں، تب ہمیں وہ پیغام عطا کیا جاتا ہے جس کی منادی کرنے کے لیے ہم مقرر کیے گئے ہیں۔ وہ ”بھٹی کی آگ“ جو ”ہر جان“ کو آزماتی ہے، ملاکی باب ۳ کی بھٹی ہے۔

لیکن اُس کے آنے کے دن کو کون برداشت کر سکتا ہے؟ اور جب وہ ظاہر ہو تو کون قائم رہ سکے گا؟ کیونکہ وہ سنار کی آگ کی مانند، اور دھوبیوں کے صابن کی مانند ہے۔ اور وہ چاندی کو تپانے اور پاک کرنے والے کی طرح بیٹھے گا؛ اور وہ لاوی کے بیٹوں کو پاک کرے گا، اور انہیں سونے اور چاندی کی مانند خالص کرے گا، تاکہ وہ خداوند کے حضور راست بازی کے ساتھ نذر گزرائیں۔ تب یہوداہ اور یروشلم کی نذر خداوند کو پسند آئے گی، جیسے قدیم ایام میں، اور جیسے گزشتہ برسوں میں۔ ملاکی 2:3-4۔

صفائی کرنے والا اُس وقت جان لیتا ہے کہ چاندی بھٹی میں درست مدت تک رہ چکی ہے، جب چاندی اس قدر خالص ہو جائے کہ وہ صفائی کرنے والے کے چہرے کا عکس دکھانے لگے۔ قدیم زمانہ میں چاندی کے صاف کیے جانے کے بارے میں یہ حقیقت، اُس سببی فعل ”marah“ کے ساتھ مطابقت رکھتی ہے جسے دانی ایل نے دسویں باب میں دیکھا۔ اِن آخری ایام میں خداوند اپنی قوم کو مقدس میں لے جا رہا ہے تاکہ ایک سو چوالیس ہزار کے علم کا حصہ بننے کے امیدواروں کو آزمائے، پاک کرے، اور میل کچیل سے صاف کرے۔ اِس عرصہ وقت میں، ”وہ ہمارے ساتھ کام کرے گا،“ ”اگر“ ہم ”بدی کو دور کر دیں اور دل اور زندگی میں پاک ہو جائیں۔“ بعض، جیسا کہ دانی ایل 10 میں ہے، اُس تجربہ سے بھاگ جاتے ہیں، لیکن وہ لوگ، جن کی علامت دانی ایل ہے، یسوع مسیح کے مکاشفہ کی اُس عظیم آئینہ نما روپا کو دیکھتے ہیں، اور جیسا کہ یسعیاہ بیان کرتا ہے، اُن کے ہونٹ مذبح کے کوئلے سے چھوئے جائیں گے اور وہ پاک کیے جائیں گے اور تیار کیے جائیں گے تاکہ پہلے ایک برگشتہ کلیسیا کو، اور پھر دنیا کو، ایک پیغام دیں۔

یہ پیغام مقدس میں موجود اُن وفادار جانوں کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ احبار تئیس، جب پینتیکوستی موسم کے ساتھ ہم آہنگ کیا جاتا ہے، تو اس کا مقصود یہ ہے کہ وہ عہد کے صندوق کو جو قدس الاقداس میں ہے منعکس کرے۔ ایمان کے وسیلہ سے، باب کے پیغامات کی ساخت مقدس تاریخ کے اندر تین سنگ نشانوں کی نشان دہی کرتی ہے کہ بھٹی کی آزمائش پوری کی جاتی ہے۔ نہایت الہی گہرائی کے ساتھ—باب تئیس کی نبوتی ساخت، نبوت کے طالب علم کو اس قابل بناتی ہے کہ وہ حزقی ایل کو باب ایک کی آیت ایک میں متعین کرے۔

اور تیسویں سال، چوتھے مہینے میں، مہینے کی پانچویں تاریخ کو، جب میں اسیران کے درمیان دریائے کبار کے کنارے تھا، تو آسمان کھل گئے، اور میں نے خدا کی رؤیا دیکھی۔ مہینے کی پانچویں تاریخ کو، جو بادشاہ یہویاکین کی اسیری کے پانچویں سال میں تھی۔ حزقی ایل 1:1، 2۔

ایک کابن کے طور پر، ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے وقت، حزقی ایل سترھویں یوبیل چکر کے تیسویں سال میں ہے، یعنی 587 قبل مسیح میں نبوکدنصر کے ہاتھوں یروشلم کے تین محاصروں میں سے تیسرے سے پانچ سال پہلے۔ آیت میں مذکور تیسواں سال عہد قدیم کی تاریخ کی عظیم ترین بیداری کے تیس سال بعد ہے، اور یہ پانچویں سال کے پانچویں دن میں ہے؛ یوں عدد پانچ حزقی ایل کی گواہی پر ثبت ہوتا ہے۔ ابتدائی دو آیات میں ہم تیس کو ایک بار متعین پاتے ہیں اور عدد پانچ کا ذکر تین بار ہوتا ہے۔ احبار تئیس کی اُس ساخت میں جو پینتیکوستی موسم کے ساتھ ہم آہنگ ہے، تیس سے ظاہر ہونے والی دوسری آزمائش عید نرسنگوں تک پہنچتی ہے؛ پانچ دن مسیح کے عروج آسمانی تک، پھر پانچ دن یوم کفارہ تک، پھر پانچ دن اُس نشان راہ تک جو اولین (Pentecost) اور آخری (Tabernacles) بارش، دونوں کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہ ساخت تیس کو پیش کرتی ہے، جس کے بعد پانچ کے تین مراحل آتے ہیں۔ حزقی ایل پیکل میں ہے اور احبار تئیس کی ساخت ہی عہد کا صندوق ہے۔

تاریخ اس حقیقت کی گواہی دیتی ہے کہ حزقی ایل اس مقام پر ایک علامتی محاصرہ سے پانچ سال پہلے، جو اپنے اختتام پر یروشلم کی تباہی کے ذریعہ ظاہر کی گئی جلد آنے والی سنڈے لا کی تمثیل پیش کرتا ہے۔ عدد "پانچ" احبار تیئس کے نقشے کا ایک بنیادی جزو ہے، جیسا کہ عدد "تیس" بھی ہے۔

ان مضامین میں یہ ظاہر کیا جا چکا ہے کہ جب اس باب کی پہلی بائیس آیات کو آخری بائیس آیات کے ساتھ ہم آہنگ کیا جاتا ہے، اور پھر بائیس بائیس آیات پر مشتمل ان دونوں سلسلوں کو پینتیکوست کے زمانہ کے ساتھ ہم آہنگ کیا جاتا ہے، تو آزمائش کا وہ سہ مرحلہ عمل، جو ملاکی کی بھٹی کی آگ ہے، واضح طور پر نمایاں ہو جاتا ہے۔ ان تین مراحل میں پہلے اور تیسرے مرحلہ کے اندر ایک الفا اور اومیگا پایا جاتا ہے، جو چار نشانات راہ کے ایک سلسلہ پر مشتمل ہے، اور وہ ایک مرحلہ کی نمائندگی کرتا ہے۔

فسح، جس کے بعد عید فطیر آتی ہے، پھر جو کی پہلی پیداوار کی نذر، اور پھر عید فطیر کے اختتام تک 'پانچ' دن۔ یہ چار سنگ راہ پہلی آزمائش کو تشکیل دیتے ہیں، اور یسوع ہمیشہ ابتدا کے ذریعے انتہا کی تمثیل پیش کرتا ہے، اور تیسری آزمائش بھی چار سنگ راہ پر مشتمل ہے۔ عید نرسنگ، پھر مسیح کا صعود، جس کے بعد یوم کفارہ، اور پھر پانچ دن بعد پینتیکوست اور عید خیام دونوں کی آمد۔ پینتیکوست اگلی بارش کی علامت ہے اور عید خیام پچھلی بارش کی علامت ہے۔ احبار تیئس کے نمونے میں پینتیکوست اور عید خیام دونوں باہم ہم آہنگ ہوتے ہیں۔

پس اے صیون کے فرزندوں، شادمان ہو اور خداوند اپنے خدا میں مسرور ہو؛ کیونکہ اُس نے تم کو پہلی بارش مناسب مقدار میں دی ہے، اور وہ تمہارے لیے مینہ برسائے گا، یعنی پہلی بارش اور پچھلی بارش، پہلے مہینے میں۔ یوایل 2:23۔

حتمی آزمائش اور تطہیر کا آخری عمل 31 دسمبر 2023 کو شروع ہوا۔ پہلی آزمائش وہ بنیادی آزمائش تھی جس کی علامت "تیرے لوگوں کے ڈاکوؤں" کے فتنے سے ظاہر ہوئی، جس نے اُس گروہ کو تقسیم کر دیا جو اس سے پہلے 18 جولائی 2020 کی مایوسی کے ذریعے آزمایا جا چکا تھا۔

"تاریخ اور نبوت میں خدا کا کلام حق اور گمراہی کے درمیان طویل عرصہ سے جاری کشمکش کو پیش کرتا ہے۔ یہ کشمکش اب بھی جاری ہے۔ جو کچھ ہو چکا ہے وہ پھر دہرایا جائے گا۔ پرانے اختلافات پھر زندہ کیے جائیں گے، اور نئی نظریات مسلسل ابھرتی رہیں گی۔ لیکن خدا کے لوگ، جنہوں نے اپنے ایمان اور نبوت کی تکمیل کے سلسلے میں پہلے، دوسرے، اور تیسرے فرشتے کے پیغامات کی منادی میں اپنا حصہ ادا کیا ہے، جانتے ہیں کہ وہ کہاں کھڑے ہیں۔ ان کے پاس ایسا تجربہ ہے جو کندن سونے سے بھی زیادہ قیمتی ہے۔ انہیں چٹان کی مانند ثابت قدم رہنا ہے، اور اپنے بھروسے کے آغاز کو آخر تک مضبوطی سے تھامے رکھنا ہے۔" Manuscript Releases, volume 1, 47۔

احبار تیئس میں پہلا امتحان تین کی ایک نبوتی ترکیب سے ظاہر کیا گیا ہے، جس کے پانچ دن بعد ے خمیری روٹی کے خاتمہ کا نشان آتا ہے۔ فسح پہلا دن تھا، عید ے خمیری روٹی دوسرا دن تھی، اور اولین پھلوں کی قربانی تیسرا دن تھی۔ پانچ دن بعد عید ے خمیری روٹی ختم ہوئی۔ تین امتحانات میں سے پہلے امتحان کی نبوتی ساخت تیسرے اور آخری امتحان میں بھی ظاہر کی گئی ہے۔ اُس تیسرے وے مارک میں، جو تین وے مارکس کے بعد ایک پر مشتمل ہے، نرسنگوں کی عید پہلا دن ہے، اور پانچ دن بعد مسیح کا صعود ہے، پھر پانچ دن بعد یوم کفارہ آتا ہے، پھر پانچ دن بعد عید پینتیکوست اور عید خیمہ دونوں مل کر اُس عنقریب آنے والے سنڈے لا کی نشان دہی کرتے ہیں، جسے کتاب حزقی ایل میں یروشلم کی ہلاکت کے طور پر ظاہر کیا گیا ہے۔

عید فطیر کے اختتام اور عید نرسنگوں کے درمیان تیس دن ہیں، جو نہ صرف ایک کاہن کی علامت کی نمائندگی کرتے ہیں بلکہ الہی تمثیل کے اندر ظاہر کی گئی تین آزمائشوں میں سے دوسری آزمائش کی بھی نمائندگی کرتے ہیں۔

مسیح کا بپتسمہ فسخ، بے خمیری روٹی، اور اولین پھلوں کی ان تین علامتوں کو واضح کرتا ہے، کیونکہ یہ تینوں علامتیں مسیح کی موت، تدفین، اور قیامت کی نمائندگی کرتی ہیں۔ یہ تین مراحل، جن کے بعد چوتھے مرحلے تک پانچ دن آتے ہیں، بے خمیری روٹی کی عید کے اختتام کے ذریعے ظاہر کیے گئے ہیں۔ بپتسمہ ان تین مراحل کو ایک مختصر لمحے میں پیش کرتا ہے، جب یوحنا نے اپنے مسیحا کو بپتسمہ دیا۔ بہاری عیدیں ان تین مراحل کے درمیان ایک ایک دن کا فاصلہ رکھتی ہیں، اور خزانہ عیدیں ان تین مراحل کے درمیان پانچ دن کا فاصلہ رکھتی ہیں۔

جب ہم بہاری عیدوں کے پہلے امتحان کو تین نشانیوں کے ایسے مجموعے کے طور پر لاگو کرتے ہیں جن کے بعد پانچ دن بعد ایک نشانی آتی ہے؛ اور پھر خزانہ عیدوں کو تین نشانیوں کے طور پر لاگو کرتے ہیں جن کے بعد پانچ دن بعد ایک نشانی آتی ہے، تو ایک نبوی ساخت قائم ہوتی ہے جو تین کی ایک الفا نشانی پر مشتمل ہے جس کے بعد پانچ دن آتے ہیں، پھر اس کے بعد تیس دن آتے ہیں، اور خزانہ عیدوں کے تیسرے امتحان میں بھی تین کی ایک نشانی کے بعد پانچ دن آتے ہیں۔ یہ ساخت پہلے امتحان کو کل پانچ دن پر محیط دکھاتی ہے، جس کے بعد تیس دن کے دوسرے امتحان کا مرحلہ آتا ہے جو پانچ دن کی تیسری نشانی تک پہنچتا ہے۔ پانچ جمع تیس، جمع پانچ چالیس ہوتے ہیں  $(5 + 30 + 5 = 40)$ ۔

مسیح کے بپتسمہ کے فوراً بعد چالیس دن آئے، جو تین آزمائشوں پر منتج ہوئے۔ پینتیکست کے موسم کے ساتھ ملا کر احبار تیئیس کی ساخت میں بہت کچھ مزید پہچانا جا سکتا ہے، لیکن ایک اور سطح پر یہ باب اقدس الاقداس میں عہد کے صندوق کی نمائندگی کرتا ہے۔

احبار باب تیئیس میں بہار اور خزاں کی عیدیں دو سبتوں کے درمیان رکھی گئی ہیں۔ وہ دو سبت دو سایہ افگن کروبیوں کی نمائندگی کرتے ہیں، اور پینتیکاستی موسم کی وہ علامتی نشانیاں جو احبار باب تیئیس کے ساتھ ہم آہنگ ہیں، صندوق عہد اور دو سایہ افگن کروبیوں کی نمائندگی کرتی ہیں۔ حزقی ایل کو باب اول میں مقدس میں لے جایا جاتا ہے، اور جب وہ وہاں لے جایا جاتا ہے تو وہ محاصرے سے پانچ دن پہلے کے مقام پر ہوتا ہے، جو یروشلم کی تباہی پر منتج ہوا، اور جو قریب الوقوع اتوار کے قانون کی تمثیل کرتا ہے۔ اتوار کا قانون احبار باب تیئیس میں پینتیکاست اور عید خیمہ کے ذریعہ ظاہر کیا گیا ہے۔ حزقی ایل تیسویں سال میں ہے، اور تیس، ملاکی باب تین کی بھٹی کی آگ کو تشکیل دینے والے تین امتحانوں میں سے دوسرے امتحان کی مدت ہے۔ دوسرا امتحان تیس دنوں سے ظاہر کیا گیا ہے، جس طرح حزقی ایل سترھویں یوبیلی چکر کے تیسویں سال میں ہے، جو، جیسا کہ مؤرخین اسے تعبیر کرتے ہیں، یوسیاہ کی عظیم فسخ سے شروع ہوا تھا۔ حزقی ایل اس محاصرے سے پانچ سال پہلے ہے جو اٹھارہ مہینے تک رہا، اور وہ ہیکل میں ہے، جو ان تین آخری امتحانوں کے وسط میں ہے جو بقیہ کو پاک اور صاف کرتے ہیں۔ پطرس قیصریہ فلیپی (پانیوم) میں تھا، اور وہ بھی تین امتحانوں کے وسط میں تھا، جیسا کہ پانیوم (قیصریہ فلیپی)، تجلی کے پہاڑ، اور صلیب کے ذریعہ ظاہر کیا گیا ہے۔

۵۹۲ قبل مسیح میں حزقی ایل کو مافوق الفطرت طور پر "گونگا" کر دیا گیا اور وہ صرف اسی وقت بولتا تھا جب خدا اس کا منہ کھولتا تھا۔ یہ حالت ۵۸۵/۶ قبل مسیح میں یروشلم کے سقوط تک برقرار رہی۔ خدا نے اسے اس وقت بولنے کا سبب بنایا جب محاصرہ شروع ہوا، اُس دن جب اُس کی "آنکھوں کی خواہش" مر گئی، لیکن اسے آزادی کے ساتھ بولنے کی اجازت اُس وقت تک نہ تھی جب تک یروشلم، یعنی اسرائیل کی "آنکھوں کی خواہش"، گر نہ گیا۔ یروشلم کا سقوط اُس جلد آنے والے اتوار کے قانون کی نمائندگی کرتا ہے، اور اسی مقام پر یوحنا بپتسمہ دینے والے کا باپ، آٹھویں باری کا ایک کاہن، جو ہیکل میں خدمت کرتے ہوئے گونگا کر دیا گیا تھا—اور یہی وہ مقام ہے جہاں حزقی ایل بھی (رویا میں) تھا—تقریباً نو ماہ تک گونگا بھی رہا۔ یوحنا کی پیدائش کے بعد آٹھویں دن، جب یوحنا کا ختنہ کیا جا رہا تھا، اُسے بولنے کی اجازت دی گئی۔ دو نبی مقدس میں گونگا کیے گئے۔ تیسرا نبی جو مقدس میں مسیح کو دیکھتے ہوئے گونگا کیا گیا، دانی ایل تھا۔ دسویں باب میں دانی ایل مقدس میں ہے، اور جیسے ہی اسے تین بار میں سے دوسری بار چھو جا رہا ہوتا ہے، وہ گونگا کر دیا جاتا ہے۔ درمیانی نقطے پر دانی ایل گونگا

کر دیا جاتا ہے۔

اور جب اُس نے مجھ سے ایسی باتیں کہیں تو میں نے اپنا چہرہ زمین کی طرف جھکا لیا، اور میں گونگا سا ہو گیا۔ اور دیکھو، ایک ہستی نے جو صورت میں بنی آدم کی مانند تھی، میرے ہونٹوں کو چھوا؛ تب میں نے اپنا منہ کھولا اور کلام کیا، اور اُس سے جو میرے سامنے کھڑا تھا، کہا: اے میرے مالک، اس رؤیا کے سبب میری دردیں مجھ پر لوٹ آئی ہیں، اور مجھ میں کچھ بھی طاقت باقی نہیں رہی۔ دانی ایل 10:15، 16۔

## بات کہنا

”بولنے“ کی علامت اُس عنقریب آنے والے اتوار کے قانون کے وقت نمایاں ہوتی ہے جب ریاستہائے متحدہ اژدہا کی مانند بولتا ہے، بلعام کی گدھی بولتی ہے، حبقوق کی رؤیا بولتی ہے اور جھوٹ نہیں کہتی۔ وہ تین گونگے نبی جو مقدس میں ہوتے ہوئے گونگے کر دیے جاتے ہیں، یروشلم کی تباہی کے وقت بولتے ہیں۔ زکریاہ کے ساتھ، وہ اس کی نشان دہی کے لیے بولتا ہے کہ اُس کے بیٹے کا نیا نام درست ہے، یوں فیلاڈلفیہ والوں کی تمثیل پیش کرتا ہے جنہیں ایک نیا نام دیا جاتا ہے۔

جو غالب آئے، اُسے میں اپنے خدا کے ہیکل میں ایک ستون بنا دوں گا، اور وہ پھر کبھی باہر نہ جائے گا؛ اور میں اُس پر اپنے خدا کا نام، اور اپنے خدا کے شہر کا نام، یعنی نئے یروشلم کا نام، جو میرے خدا کی طرف سے آسمان سے اُترتا ہے، لکھ دوں گا؛ اور میں اُس پر اپنا نیا نام بھی لکھ دوں گا۔ مکاشفہ 3:12۔

زکریاہ کو ایک تختی دی گئی تاکہ وہ یوحنا کے خاندان کا نیا نام لکھے۔

اور ایسا ہوا کہ آٹھویں دن وہ بچے کا ختنہ کرنے آئے، اور وہ اس کا نام اس کے باپ کے نام پر زکریاہ رکھنے لگے۔ مگر اُس کی ماں نے جواب میں کہا، نہیں، بلکہ اُس کا نام یوحنا رکھا جائے گا۔ اور انہوں نے اُس سے کہا، تیرے رشتہ داروں میں کوئی بھی ایسا نہیں جس کا یہ نام ہو۔ پھر انہوں نے اُس کے باپ کو اشاروں سے پوچھا کہ وہ چاہتا ہے کہ اُس کا کیا نام رکھا جائے۔ اور اُس نے ایک تختی منگوائی اور یہ لکھا: اُس کا نام یوحنا ہے۔ تب سب تعجب کرنے لگے۔ اور فی الفور اُس کا منہ کھل گیا اور اُس کی زبان آزاد ہو گئی، اور وہ بولنے اور خدا کی حمد کرنے لگا۔ لوقا 1:59-64۔

یوحنا کا نیا نام فیلاڈلفیہ کی کلیسیا سے مطابقت رکھتا ہے، اور زکریاہ کا نام لَوْدِکِیہ سے مطابقت رکھتا ہے، جیسا کہ تیسرے فرشتے کے پیغام کے بارے میں زکریاہ کے عدم ایمان سے ظاہر ہوتا ہے۔ تمام انبیاء اخیر ایام سے خطاب کرتے ہیں، اور اخیر ایام تیسرے فرشتے کی تاریخ ہیں۔ پس وہ فرشتہ جو یہ پیغام لایا، لازماً تیسرا فرشتہ ہی ہونا چاہیے۔ زکریاہ نے یہ سمجھنے سے انکار کیا کہ خداوند لَوْدِکِیائی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا کو چھوڑ کر گزر جائے گا۔ ان انبیاء میں آواز کی بحالی کے بارے میں مزید کچھ کہنے کو ہے، لیکن ہم یوسیاہ کی نبوتی لکیر کے فہم کی طرف اپنی پیش رفت جاری رکھیں گے۔

## یوسیاہ کا پہلے

ہم 622 قبل مسیح میں یوسیاہ کے فسخ سے شروع ہونے والے سترھویں یوبیلی چکر کا ذکر کر چکے ہیں، لیکن یوسیاہ کی لکیر 622 قبل مسیح سے بہت پہلے شروع ہوتی ہے۔ اسرائیل کی وہ بغاوت جس نے ساؤل کو اسرائیل کے پہلے بادشاہ کے طور پر تخت پر پہنچایا، ان چالیس برسوں کی علامت ٹھہری جن میں بادشاہ ساؤل حکومت کرے گا، پھر ان چالیس برسوں کی جن میں بادشاہ داؤد حکومت کرے گا، اور پھر ان چالیس برسوں کی جن میں سلیمان حکومت کرے گا۔ خدا کے اس انکار نے، جس نے نبی سموئیل کو اس قدر رنجیدہ کیا، 1097 قبل مسیح میں وقوع پذیر ہو کر بغاوت کی ایک نبوی لکیر کا آغاز کیا، جو صلیب پر اس وقت اپنے اختتام کو پہنچی جب یہودیوں نے اعلان کیا کہ ان کا کوئی بادشاہ

نہیں، سوائے قیصر کے۔

لیکن وہ پکار اٹھے، اسے لے جا، اسے لے جا، اسے مصلوب کر۔ پپلاطس نے اُن سے کہا، کیا میں تمہارے بادشاہ کو مصلوب کروں؟ سردار کاہنوں نے جواب دیا، قیصر کے سوا ہمارا کوئی بادشاہ نہیں۔ یوحنا 19:15۔

1097 میں، تین بادشاہ چالیس چالیس برس حکومت کریں گے، یہاں تک کہ 977 قبل مسیح میں سلیمان کی وفات ہو، جس کے بعد مملکت شمالی اور جنوبی حصوں میں تقسیم ہو گئی۔

اور اس کے بعد انہوں نے ایک بادشاہ چاہا؛ اور خدا نے انہیں قیس کے بیٹے ساؤل کو، جو بنیامین کے قبیلے کا ایک آدمی تھا، چالیس برس تک دیا۔ اعمال 13:21۔

داؤد تیس برس کے تھے جب اُنہوں نے بادشاہی شروع کی، اور وہ چالیس برس تک بادشاہ رہے۔ حبرون میں انہوں نے یہوداہ پر سات برس اور چھ ماہ حکومت کی؛ اور یروشلم میں انہوں نے تمام اسرائیل اور یہوداہ پر تینتیس برس حکومت کی۔ Samuel 2:4, 5 2۔

سلیمان کی سلطنت کا آغاز 971 قبل مسیح میں ہوا؛ ہیکل کی بنیاد سلیمان کے چوتھے سال (967 قبل مسیح) میں رکھی گئی۔ تعمیر سات سال تک جاری رہی (Kings 6:37–38 1)، اور ہیکل سلیمان کے گیارہویں سال کے آٹھویں مہینے میں مکمل ہوا۔ باقاعدہ تقدیس ساتویں مہینے (یعنی ایتانیم کے مہینے) میں، عید خیام کے دوران، انجام پائی (Kings 8; 2 Chronicles 5–7 1)۔ بادشاہوں، ہیکل، اور قوم—ہر ایک—کی تاریخ میں چار سو نوے سالہ مدت کے ذریعے نمائندگی کی گئی ہے، جو ایک نبوتی مدت کو واضح طور پر نمایاں کرتی ہے، خواہ اس کا تعلق بادشاہوں، ہیکل، یا قوم میں سے کسی ایک کے ساتھ ہو۔

دانی ایل کو 607 ق م میں اسیر کر کے لے جایا گیا، اگرچہ بائبل زمانیاتی ماہرین کی اکثریت 605 ق م کی تعیین کرتی ہے۔ تاریخی ریکارڈ کا نبوی شہادت کے ساتھ ہم آہنگ ہونا لازم ہے، اور اُن واقعات کی علامتی معنویت جو 1097 ق م میں بادشاہ کی خواہش سے شروع ہونے والی خط تاریخ پر تاریخی طور پر نشان زد ہیں، کئی نبوی گواہوں کی بنیاد پر یہ تقاضا کرتی ہے کہ 607 ق م ہی درست تطبیق ہے، نہ کہ 605 ق م۔ 607 ق م خط ملوکیت میں چار سو نوے سال کے اختتام کی نشان دہی کرتا ہے، لیکن یہ اُن تین بنیادی مظاہر میں سے ایک کا بھی آغاز کرتا ہے جو اس خط میں ستر برس کے طور پر واقع ہوتے ہیں۔ 607 ق م اُن ستر برس کے اختتام کی نشان دہی کرتا ہے جو 677 ق م میں منسی کی اسیری سے شروع ہوئے تھے۔ چار سو نوے سال کی علامت کی پہلی تمثیل (جس کے خط میں تین گواہ موجود ہیں) وہاں اختتام پذیر ہوتی ہے جہاں ستر برس کے تین گواہوں میں سے ایک ختم ہوتا ہے اور ستر برس کا ایک اور گواہ شروع ہوتا ہے؛ ریاضیاتی ساخت 607 ق م کی گواہی دیتی ہے، اس تصور کے باوجود کہ دانی ایل 605 ق م میں اسیر کر کے لے جایا گیا تھا۔

اُس سلسلے کے اندر، جس میں 1097 قبل از مسیح سے 607 قبل از مسیح تک بادشاہوں کے ساتھ مربوط 490 برس کی مدت شامل ہے، 516 قبل از مسیح میں سلیمان کی ہیکل کی تخصیص سے لے کر اسیری کے بعد زربابل کے ہاتھوں ہیکل کی تخصیص تک بھی 490 برس پائے جاتے ہیں۔ یہ 490 برس سلیمان کی اپنی گیارہویں سال میں کی گئی تخصیص سے 420 برس، اور اسیری کے دوران ہیکل کے ویران رہنے کے 70 برس، ملا کر 490 برس بنتے ہیں۔ ارتخشستا کا تیسرا فرمان 59 برس بعد، 457 قبل از مسیح میں صادر ہوا، اور یہ اُن 490 برس کے آغاز کو نشان زد کرتا ہے جو خدا کے لوگوں کے لیے "مقرر" کیے گئے تھے (کاٹ دیے گئے، Daniel 9:24)، اور جو 34ء میں استیفنس پر سنگساری کے واقعہ پر اختتام پذیر ہوئے۔ اور یقیناً، اُس نبوتی سلسلے میں بہت سے دیگر گہرے زمانی شواہد بھی ہیں جو 1097 قبل از مسیح میں خدا اور روح نبوت کے رد کیے جانے کی بنیادی ارتداد سے شروع ہوتا ہے اور اُس وقت پر ختم ہوتا ہے جب

اسٹیفنس نے مسیح کو خدا کے دینے ہاتھ کھڑا دیکھا۔ اس گواہی کے اندر ہم یوسیاہ کا نبوتی پہیہ پاتے ہیں۔

میں اسے "بنیادی ارتداد" کہتا ہوں، کیونکہ اس سلسلے کا آغاز اس وقت کی نشان دہی کرتا ہے جب اسرائیل نے ایک دنیوی بادشاہ رکھنے کی خواہش میں خدا کو اپنے بادشاہ کے طور پر رد کر دیا، اور یوں اسرائیل کی انسانی بادشاہت کی بنیاد قائم ہوئی۔ میں یہ یوسیاہ کے پہیے کے لیے بھی لکھتا ہوں، کیونکہ اس کے نام کے معنی "خدا کی بنیاد" ہیں، اور وہ خدا کے لوگوں کی بنیاد اور بنیادی ارتداد، دونوں کی علامت ہے۔

جب سلیمان کا انتقال ہوا اور بارہ قبیلے شمال اور جنوب میں تقسیم ہو گئے، تو یربعام کی جعلی نظام عبادت کے لیے تخصیص کو نافرمان نبی نے ملامت کی، اور اس کی ملامت میں یوسیاہ نامی آنے والے ایک بادشاہ کی نبوت شامل تھی۔ یربعام اور شمال کے دس قبائل کی بنیادی ارتداد کے وقت، یوسیاہ اور اس کی اُس اصلاحی بیداری کی نبوت پیشین گوئی کے طور پر دی گئی جو 622 قبل مسیح کی عظیم فسخ سے ممیز ہے۔ وہ بیداری موسیٰ کی تحریروں کی دریافت اور خدا کے لوگوں پر اُن کی مسلسل ارتداد کے سبب عدالت کے اعلان کے ذریعے برپا ہوئی۔ جب موسیٰ کی تحریروں کے الفاظ بادشاہ یوسیاہ کے سامنے پڑھے گئے، تو اس سے عہد عتیق کی تاریخ کی عظیم ترین اصلاحی بیداری پیدا ہوئی۔ مستقبل میں یوسیاہ نامی ایک فرزند کی پیدائش کی نبوت میں اُس بنیادی ارتداد کی نبوی مذمت بھی شامل تھی جو نافرمان نبی کی طرف سے بادشاہ یربعام کے خلاف کی گئی تھی۔

جیسا کہ دانی ایل اسے کہتا ہے، موسیٰ کی لعنت احبار چھبیس کے "سات زمانوں" ہی کو ظاہر کرتی ہے، اور یہی ولیم ملر کی وہ بنیادی دریافت بنی جو ایڈونٹ ازم کی بنیادی سچائیوں کی علامت ہے۔ 11 اگست 1840 کو ملر کے پیغام کو جو قوت بخشی گئی، وہ 1838 اور 1840 میں "یوسیاہ" لیچ کے کام کے وسیلہ سے عمل میں آئی۔ 1863 میں ان بنیادوں کو ایک طرف رکھ دیا گیا، اور "سات زمانے" نہ صرف فیلڈلفیائی ملرائیوں کی بنیادی سچائیوں کی علامت بن گئے بلکہ بنیادوں کے خلاف لآؤدیقیائی ملر ازم کی بغاوت کی علامت بھی ٹھہرے۔ پہلے اور دوسرے فرشتے کے ملرائیوں کی تاریخ "یوسیاہ" کی اُس علامتیت پر مشتمل ہے جو ایک سو چوالیس ہزار کی تاریخ میں حرف بہ حرف دہرائی جائے گی۔ یوسیاہ کا پہیہ پیچھے بادشاہ ساؤل کی جادوگری تک پہنچتا ہے اور پھر آگے بڑھتے ہوئے اتوار کے قانون کے وقت لآؤدیقیائی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا کے اگلے دیے جانے تک جاتا ہے۔ حزقی ایل میں یوسیاہ کا پہیہ اب ایک سو چوالیس ہزار کی مہر بندی کے نقطہ عروج کے طور پر کھولے جانے کے عمل میں ہے۔

ہم اگلے مضمون میں ان باتوں کو جاری رکھیں گے۔